علوم وفنون کی ترقّی میں مُسلمانوں کا کردار

——— پروفیسر ممتاز احمد اعوان ———

علم وحکمت کی جو خدمت مسلمانوں نے سرانجام دی' وہ تہذیب انسانی پر ایک عظیم اِحسان ہے۔ قرآن حکیم نے تحقیق و مشاہدے کی جس روح سے اِنسانیت کو متعارف کروایا وہ روح' انسانیت کے لئے نئے نئے علوم وفنون کی ایجاد کا ذریعہ بن گئی۔ علوم و فنون کی یہ ترقی جس سرعت اور تیزی کے ساتھ انجام پائی وہ کمیت اور کیفیت' ہر دو اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ قرنِ اول میں مسلمان جوں ہی اپنی بقا کی جنگوں سے فارغ ہوئے تو وہ فوری طور پر علوم وفنون کی ترقی و خدمت کے لئے مصروف کار ہو گئے۔ قرآن کی دی ہوئی تحقیق و جستجو کی روح نے ان کے اندر حوصلہ اور ہمت پیدا کی۔ تاریخ انسانی محوِ حیرت ہے کہ انہوں نے حیران کن سرعت کے ساتھ نہ صرف جنگی کامیابیاں حاصل کیں بلکہ اِسی سرعت کے ساتھ علوم وفنون میں بھی مقام حاصل کر لیا۔ ڈاکٹر امین خیراللہ اِس سلسلے میں لکھتے ہیں :

> *Within a hundred years after the death of their Prophet, the Arabs had consolidated their widespread empire and had turned their genius to the arts of peace. (Dr. Ameen Khairullah, Arabian contribution to Medicine P.8)*

"عرب مسلمانوں نے پیغمبر اسلام کی وفات کے بعد سو برس کے اندر اندر ہی اپنی وسیع و عریض مملکت کو مستحکم کر لیا اور اپنی صلاحیتوں کو فنون کے لئے صرف کر دیا تھا۔"

Allen O.Whipple لکھتے ہیں :

> *The rapid rise and spread of Arab empire to proportions never reached in modern civilization, and*

© rasailojaraid.com